مولانا محمد شرف عالم کریمی قاسمی *

کعبہ مقدسہ و مکہ مکرمہ میں برائی کا گناہ اور وبال

جس طرح تمام شہروں کے سردار و سرتاج (اللہ نے جس کے سر پر رکھا ہے انتہائی حرمت و عظمت اور جلالت و رفعت کا تاج، جس کا غایت درجہ شرف و مجد مسلم ہے کل ہی کی طرح آج، جہاں بہت زیادہ گنہگاروں، سیہ کاروں اور خطا کاروں کی رب رحیم و کریم رکھتا ہے لاج، جہاں نیکی کا خوب اگتا ہے اناج، جہاں اللہ ہی کے ابدی و سرمدی قانون کا ہے راج، اور جہاں نیکی کے کام، اللہ کے احکام اور سنت نبوی و اسوۂ مصطفوی کو بہت بہت دینا چاہئے رواج) مکہ مقدسہ میں نیکی کا ہوتا ہے ثواب بے حساب، ٹھیک اسی طرح مکہ موقرہ میں برائی کا ہوتا ہے گناہ بے پناہ، چنانچہ جلیل القدر، عظیم المرتبت اور علمی، فقہی و تفسیری میدان کے عظیم شہسوار اور فہم و فراست کے زبردست شناور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

مالی و لبلد تضاعف فیھا السیئات کما تضاعف فیھا الحسنات

”میں اس شہر میں کیوں رہوں، جس میں نیکیوں کی طرح برائیاں بھی بڑھتی اور چڑھتی ہیں“

اور دربارِ نبوت و بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت ہی لاڈلے، بہت ہی پیارے اور بے حساب رتبہ و درجہ پانے والے صحابی رسول نہایت ہی بااصول حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے:

عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ أنه قال : (لأن أخطئ سبعین خطیئة برکبة أحب إلی من أن أخطئ واحدة بمکة) (مصنف عبدالرزاق: ۸۸۷)

”میں رکبہ (حدود حرم سے باہر کا ایک مقام) میں ستر غلطیاں کروں، یہ مجھے مکہ میں ایک غلطی کرنے سے زیادہ پسند ہے۔“

مکہ پاک، حدود حرم، مطاف، کعبہ اور مسجد حرام میں نادانی، نافرمانی، ظلم و زیادتی، چوری، حرام خوری اور غلط کاری کرنا نہایت ہی بھیانک، بہت سنگین، اور تباہ و برباد کرنے کا ذریعہ تو ہے ہی، اس پاکیزہ مقامات اور مقدس دیار میں گناہ و سرکشی، ظلم و زیادتی، بے دینی و بے راہ روی، اور بے حیائی و بے شرمی کے ارادے پر بھی سخت وعید آئی ہے، اور زبردست دھمکی دی گئی ہے۔

---

* صدر الاسلام اکیڈمی، مرشدآباد، بنگال، ہندوستان

چنانچہ احکم الحاکمین کا صاف صاف و کھلم کھلا بیان ہے:

ومن یرد فیه بالحاد بظلم نذقه من عذاب ألیم (سورہ حج: ۹)

"جو شخص اس میں (حرم میں) ظلم والحاد کا ارادہ کرے، تو ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔"

اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں:

(لو أن رجلا هم فیه بالحاد وهو بعدن أبین لأذاقه الله عزوجل عذابا أليما

"جو شخص اس میں (حرم میں) الحاد کا ارادہ کرے جبکہ وہ عدن ابین (یمن کا ایک مقام) میں ہو تو تب بھی اللہ عزوجل اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے" (مسند احمد: ۴۳۱۶)

مشہور مفسر حضرت ضحاک سے منقول ہے: (إن الرجل ليهمّ بالخطيئة بمكة وهو بأرض أخرى فتكتب عليه). (تفسیر در منثور ج ۴/ ص ۳۵۲)

حضرت امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں:

لو أن رجلا بعدن وهم أن يقتل عند البيت أذاقه الله من العذاب الأليم

"اگر کوئی شخص یمن کے شہر عدن میں رہ کر بیت اللہ کے پاس کسی کے قتل کا ارادہ کرے تو اللہ اسے بھی دردناک عذاب چکھائیں گے" (کتاب الفروع: ج ۳/ ص ۴۹۳)۔

مذکورہ آیتوں، صحابہ کرام کی باتوں، ائمہ عظام ومفسرین عالی مقام اور محدثین ذی احترام کی شہادتوں سے یہ بات دو دو چار کی طرح واضح اور روز روشن کی طرح صاف ہو جاتی ہے کہ دور دراز مقام میں رہ کر حرم محترم میں کوئی فساد برپا کرنے کی نیت کرے گا اس کی حرمت وعزت، تقدس وعظمت اور جلالت و رفعت کو برباد وخراب کرنے کا ارادہ کرے گا، تو اللہ تعالی اس کو رسوا کن ذلت آمیز اور دردناک عذاب سے دو چار کرے گا، جیسا کہ واقعہ اصحاب فیل میں ابرہہ اور اس کے لشکر کو صرف کعبہ پاک کے انہدام کے ارادے پر اللہ نے تباہ و برباد اور ہلاک فرمادیا، جب صرف غلط نیت اور فساد و بگاڑ کے ارادے پر اتنے خطرناک درد ناک اور کربناک عذاب کی وعید ہے، اور سخت ترین دھمکی ہے، تو اگر کوئی حدود حرم، مسجد حرام میں اور کعبہ پاک اور مطاف میں نافرمانی، بے حیائی اور برائی کرے گا، اس پر اللہ تعالی کس طرح ناراض ہوگا، کتنا سخت عذاب دے گا، اور کس طرح اس کو تباہ و برباد کر دے گا، اس کے تصور ہی سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے، اور دانتوں تلے پسینے آنے لگتے ہیں، لہذا بہت ہی ڈرنے کی بات ہے، اور حرم

پاک میں گناہوں سے بچنا ہزار بات کی ایک بات ہے۔

اس لئے عازمین عمرہ وزائرین کعبہ اور حاضرین مدینہ پاک سے دردمندانہ گزارش ہے کہ ان مقامات مبارکہ میں ہر طرح کے گناہ فتنہ وفساد، ظلم وزیادتی، برائی ونافرمانی سے مکمل طور پر بچیں، خاص کر بد نظری، بدنگاہی اور آنکھوں کی خیانت سے پورے طور پر اجتناب کریں، نگاہوں کو نیچی رکھیں، حق تعالی کے حاضر وناظر ہونے اور اپنی ہر حرکت پر آگاہ ہونے کا دھیان جمائیں، تاکہ شیطان آپ کی عزت نہ گنوائے، اور ان اشعار تقوی شعار کو پڑھتے رہیں:

جو کرتا ہے تو چھپ کے اہل جہاں سے　　کوئی دیکھتا ہے تجھے آسماں سے
چوریاں آنکھوں کی، اور سینوں کے راز　　جانتا ہے تو سب کو اے رب نیاز

علمی روحانی اور اصلاحی خطبات کا حسین مرقع

علماء خطباء اور عوام الناس کے لئے یکساں مفید

المعروف

انوارِ حق (مکمل ۳ جلد)

از خطبات وافادات

شیخ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ

مرکزی نائب صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

نائب مہتمم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

ناشر و ملنے کے پتہ: القاسم اکیڈمی، خالق آباد، نوشہرہ کے پی کے

برائے رابطہ: 0301-3019929